تبصرے

۱- اے ہسٹری آف دی فریڈم موومنٹ جلد اول | تقطیع کلاں ضخامت ۶۳۰ صفحات ٹائپ جلی اور روشن۔ قیمت مجلد ۲۵ روپیہ پتہ:- دی بورڈ آف اڈیٹرس ۳۰ نیو کراچی ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی۔

حکومت پاکستان نے ۱۹۵۲ء میں ایک بورڈ اس غرض سے قائم کیا تھا کہ ہندو پاک برصغیر میں اورنگ زیب عالم گیر کی وفات (۱۷۰۷ء) سے لے کر ۱۹۴۷ء میں قیام پاکستان تک مسلمانوں نے آزادی کے لئے جو جدوجہد کی ہے اُس کی تاریخ مرتب کی جائے۔ بورڈ آف اڈیٹرس کے خاکہ کے مطابق یہ تاریخ چار جلدوں میں مرتب ہوگی۔ زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی پہلی جلد ہے جو ۱۷۰۷ء سے لے کر ۱۸۳۱ء یعنی بالاکوٹ میں حضرت سید احمد شہید کی شہادت تک کے واقعات پر مشتمل ہے۔ اس جلد میں بیس ابواب ہیں جن کو ہندو پاک کے مستند اور مشہور اساتذہ تاریخ ڈاکٹر محمود حسین، ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی۔ شیخ عبدالرشید۔ مولوی خلیق احمد نظامی۔ ڈاکٹر عبدالحلیم۔ ڈاکٹر معین الحق۔ ڈاکٹر ریاض الاسلام۔ ڈاکٹر احمد بشیر۔ جناب رشید اختر ندوی۔ ایم تفضل داؤد۔ مرزا علی اظہر۔ ڈاکٹر عبدالباری اور نامدار خاں صاحب نے لکھا ہے جیسا کہ فاضل صدر بورڈ نے اپنے مقدمہ میں کہا ہے چونکہ اس جلد کی ترتیب و تدوین سے اصل مقصد مسلمانوں کی جدوجہد آزادی اور اس کے محرکات کو واضح اور نمایاں کرنا ہے اس بنار پر اس میں اگرچہ ترتیب وار وہ تمام سیاسی حالات و واقعات بیان کر دیئے گئے ہیں جو ۱۷۰۷ء سے ۱۸۳۱ء تک پیش آتے رہے لیکن زیادہ تفصیل سے ان تحریکات اور تحریکات کے بانیوں کے حالات و سوانح کو بیان کیا گیا ہے جن کا تعلق براہِ راست جدوجہد آزادی سے ہے۔ چنانچہ شاہ ولی اللہ الدہلوی۔ احمد شاہ ابدالی۔ ٹیپو سلطان۔ اور حضرت سید احمد شہید کے سوانح حیات اور

ان کے کارناموں پر مستقل مستقل دو دو باب ہیں ان کے علاوہ مغلیہ سلطنت کے زوال کے علامات۔ اورنگ زیب عالم گیر کے جانشین۔ سکھ، مرہٹے نوابانِ اودھ۔ روہیلے۔ آصف جاہ۔ اور ایسٹ انڈیا کمپنی پر ایک ایک مستقل باب ہے شروع میں ڈاکٹر قریشی نے ایک طویل مقالہ میں ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد سے لے کر قیام پاکستان کی تاریخ۔ ہندو مسلمانوں کے تعلقات، تہذیبی اور سماجی حالات۔ مختلف تحریکات سیاسی و مذہبی پر ایک تبصرہ کیا ہے اور اپنے نقطۂ نظر سے اس دور کے تاریخی واقعات و حوادث کی توجیہ کی ہے اس طرح یہ کتاب انگریزی زبان میں سب سے پہلی کوشش ہے جس میں تاریخ ہند کے ایک خاص دور کو بڑی جامعیت اور تفصیل کے ساتھ پیش کیا گیا اور جس میں واقعات کے ساتھ ان کے تہذیبی اور سماجی موثرات و عوامل کو دیدہ وری اور بصیرت کے ساتھ نمایاں کیا گیا ہے اس کامیاب کوشش پر بورڈ آف اڈیٹرس لائق مبارک باد ہے امید ہے کہ اس سلسلہ کی باقی جلدیں بھی جلد شائع ہوں گی۔

احکام سلطانیہ تقطیع متوسط ضخامت ۵۳۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد چھ روپے پتہ:۔ محمد سعید اینڈ سنز تاجران کتب۔ قرآن محل۔ مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی۔

علامہ ابوالحسن ماوردی کی کتاب "الاحکام السلطانیہ" اہل علم میں کافی مشہور و مقبول ہے جس میں اسلامی نظامِ حکومت یعنی حکومت کی تشکیل، اُس کے اغراض و مقاصد۔ اُس کے مختلف شعبے۔ اُن کے حدودِ عمل۔ ذرائع و مصارف آمدنی۔ حدود و تعزیرات۔ وغیرہ ان سب امور کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ لیکن چوں کہ اصل کتاب عربی میں تھی اس لئے اہل علم ہی اُس سے فائدہ اٹھا سکتے تھے۔ اب اردو کے مشہور اہل قلم مفتی انتظام اللہ صاحب شہابی نے اُس کو سلیس اور شگفتہ اردو میں منتقل کر دیا ہے تو اردو خواں حضرات بھی اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ موجودہ زمانہ میں کتاب کے موضوع بحث کی جو اہمیت ہے اور خصوصاً پاکستان میں وہ ظاہر ہے اس لئے امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔